سوال

یہ آیت دانت سیدھے کروانے سے مانع نہیں ہے۔

جواب

لحمدللہ.

ں :

فرمانِ باری تعالی :

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ

ن : 4]

۔

یرین (4/680)۔

ی طرح علامہ قرطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اشد

ں : (20/105)

خذ نہیں کیا جاسکتا کہ دانتوں کا علاج کروانا منع ہے، یا ٹیڑھے دانتوں کو سیدھا کروانا ممنوع ہے اسی طرح کسی بھی طرح کا علاج اس آیت کی رو سے منع نہیں ہے، البتہ یہاں قابل توجہ بات یہ ہے کہ یہ کام خودساختہ خوبصورتی کے لیے نہیں ہونا چاہیے؛ کیونکہ خوبصورتی کے لیے کی جانے والی سرجری وغیرہ کے بار

ج 17 مطالعہ نمبر 4

آپ رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ :

دانتوں کو سیدھا کروانے کا کیا حکم ہے ؟

یا :

"دانتوں کو سیدھا کروانے کا معاملہ دو قسم کا ہے :

پہلی قسم : دانتوں کو سیدھا کروانے کا مقصد صرف خودساختہ خوبصورتی میں اضافہ ہو تو یہ حرام ہے، حلال نہیں ہے، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی خواتین پر لعنت فرمائی ہے جو اپنے دانتوں میں خوبصورتی کے لیے خلا پیدا کرواتی ہیں، اور اللہ تعالی کی تخلیق میں تبدیلی پیدا کرتی ہیں۔ حالانکہ عورت سے تو خوبصور

خاتمے کے لیے سیدھا کروایا جا رہا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے؛ کیونکہ کچھ لوگوں کے دانت باہر کی جانب آجاتے ہیں، خصوصاً آگے والے اوپر کے دو دانت کچھ لوگوں کے بہت زیادہ باہر آجاتے ہیں اور دیکھنے والے کو بہت برے بھی لگتے ہیں، تو اس صورت میں دانت سیدھے کروانے میں کوئی حرج نہیر

"مجموع فتاوی شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ" ج 17 سوال نمبر : 6

خلاصہ یہ ہوا کہ :

یہ آیت کریمہ دانتوں کے علاج اور سیدھے کروانے سے مانع نہیں ہے؛ کیونکہ دانتوں کو سیدھا کروا کر بعد میں پیدا ہونے والی بدصورتی کو زائل کرنا مقصود ہوتا ہے۔